ShiaEdu.com

اسنادِ حدیثِ کساء

اس حدیث کی شہرت و مقبولیت ظاہر ہے، اس کے مستند ہونے میں کسی کو کلام نہیں آیۃ وفی ہدایہ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیراہ اہل بیت عصمت و طہارت کی شان والا شان میں بکرات و مرات نازل ہوا ہے، جناب شیخ فخر الدین احمد بن علی بن احمد بن طریح نجفی اعلی اللہ مقامہٗ کتاب المنتخب فی المراثی والخطب مشہور بہ بیاض فخری اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواتر سے نقل فرمایا ہے کہ آیۂ تطہیر خمسۂ نجبا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی المرتضیٰ اور جناب فاطمہ زہرا، اور حسن و حسین سید الشہداء خامس اصحاب کساء صلوٰۃ اللہ و سلامہٗ علیہم اجمعین کی شان میں نازل ہوا ہے، اس آیت کی شان نزول میں یہی حدیث کساء بیان کی جاتی ہے جس کے فضائل و مناقب اور اہل بیت علیہم

ShiaEdu.com

السلام کی شان و عظمت اس کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگی۔ مومنین کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص کے ساتھ تین مرتبہ محمد و آل محمدؐ پر درود بھیجنے کے بعد شروع کریں اور بعد ختم پھر تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں اور درمیان میں اگر چند قطرۂ اشک نکل آئیں تو پھر جو دعا کریں گے انشاء اللہ مجیب الدعوات اور بہ طفیل اصحاب کساء قبول فرمائے گا کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ علی الخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں

مختصر یہ کہ اس حدیث شریف کساء کی تلاوت سے جو فوائد اہل دنیا کو پہنچے ہیں وہ بے شمار ہیں۔

اگر پابندی وقت کے ساتھ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں تو انشاء اللہ اس دعا کی برکت سے آپ کی تمام حاجات مشروعہ دینی و دنیاوی بر آئیں گی۔ آمین ثم آمین۔ حدیث کساء یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے

رُوِيَ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَيْهَا

روایت کرتے ہیں جناب فاطمہؑ سے جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ

وسلم کی بیٹی ہیں کہتے ہیں کہ میں نے سُنا

فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِي

فاطمہؑ فرماتی ہیں ایک دن میرے والد اللہ کے رسولؐ میرے پاس تشریف

رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ

لائے اور فرمایا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اے فاطمہؑ پس میں نے بھی کہا آپ پر بھی

ShiaEdu.com

السَّلَامُ قَالَ اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا

سلام ہو فرمایا میں اپنے بدن میں کمزوری محسوس

فَقُلْتُ لَهُ اُعِیْذُكَ بِاللّٰهِ یَا اَبَتَاهُ مِنَ

کرتا ہوں پس میں نے عرض کی اے پدر بزرگوار میں آپ کو کمزوری سے

الضُّعْفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ اِیْتِیْنِیْ

اللہ کی پناہ میں رکھتی ہوں فرمایا اے فاطمہؑ

بِالْكِسَاءِ الْیَمَانِیْ فَغَطِّیْنِیْ بِهِ فَاَتَیْتُهُ

میری یمنی چادر لاکر مجھے اوڑھا دو

بِالْكِسَاءِ الْیَمَانِیْ فَغَطَّیْتُهُ بِهِ وَصِرْتُ اَنْظُرُ

پس میں نے وہ یمنی چادر لاکر اوڑھا دی پھر میں نے

اِلَیْهِ وَاِذَا وَجْهُهُ یَتَلَأْلَأُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِیْ

دیکھا کہ آپ کے چہرہ اقدس سے ایسا نور ساطع ہے جیسے چودھویں

لَیْلَةِ تَمَامِهِ وَكَمَالِهِ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً

کا چاند کامل ہے ابھی تھوڑی دیر نہ

وَاِذَا بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ

گزری تھی کہ میرا بیٹا حسنؑ آگیا اور کہا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ

سلام ہو تم پر اے مادر گرامی پس میں نے کہا تم پر بھی

السَّلَامُ یَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ

سلام ہو اے میری آنکھوں کے نور اور

ShiaEdu.com

فَقَالَ يَا اُمَّاهُ اِنِّىْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً

میرے میوۂ دل پھر کہا اے مادر گرامی میں آپ کے پاس پاک

طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور طیب خوشبو محسوس کر رہا ہوں اپنے نانا رسول اللہ

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

کی میں نے کہا ہاں تیرے نانا چادر

فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ السَّلَامُ

کے نیچے موجود ہیں پس حسنؑ چادر کے پاس آئے

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ

اور کہا سلام ہو آپ پر اے جد بزرگوار اے اللہ کے

لِىْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

رسولؐ کیا مجھے اجازت ہے میں چادر میں آپ کے پاس آجاؤں

فَقَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِىْ وَ يَا

فرمایا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور اے

صَاحِبَ حَوْضِىْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

حوض کوثر کے مالک اجازت ہے آجاؤ پس حسنؑ

مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ

چادر میں ان کے ساتھ داخل ہوگئے ابھی تھوڑی دیر گذری تھی کہ

اِذًا بِوَلَدِىَ الْحُسَيْنِ قَدْ اَقْبَلَ وَ قَالَ

میرا بیٹا حسینؑ آگیا اور کہا

ShiaEdu.com

السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّاهُ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اے مادرِ گرامی میں نے کہا تم پر بھی

السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَ يَا قُرَّةَ عَيْنِي وَ

سلام ہو اے میرے فرزند اے آنکھوں کی ٹھنڈک اور

ثَمَرَةَ فُؤَادِي فَقَالَ لِي يَا أُمَّاهُ إِنِّي أَشَمُّ

میوہ دل پس کہا (حسینؑ نے) اے مادرِ گرامی مجھے تو آپ

عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّي

(کے گھر سے) پاک طیب خوشبو آرہی ہے جیسے میرے نانا

رَسُولِ اللهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَ

رسولِ خدا کی خوشبو ہے میں نے کہا بیشک تمہارے نانا تمہارے

أَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَنَى الْحُسَيْنُ

بھائی چادر کے نیچے موجود ہیں پس حسینؑ چادر

نَحْوَ الْكِسَاءِ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

کے پاس آئے اور کہا سلام ہو آپ

يَا جَدَّاهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ

پر اے نانا جان سلام ہو آپ پر

اخْتَارَهُ اللهُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَدْخُلَ

اے اللہ کے چنے ہوئے آیا اجازت ہے میں بھی آپ کے

مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَ عَلَيْكَ

پاس چادر کے نیچے آجاؤں فرمایا تم پر بھی

ShiaEdu.com

السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَ يَا شَافِعَ أُمَّتِي

سلام ہو اے میرے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنیوالے

قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

ہاں تم کو اجازت ہے آجاؤ پس حسینؑ بھی اُن

الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ أَبُو الْحَسَنِ

کے ساتھ چادر میں داخل ہوگئے پس آئے میرے پاس حسنؑ کے

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَ قَالَ السَّلَامُ

باپ علی ابن ابی طالبؑ اور کہا سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ

تم پر اے اللہ کے رسولؐ کی بیٹی میں نے کہا

وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَ

آپ پر بھی سلام ہو اے حسنؑ کے ابا

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ

اے امیر مومنان پس فرمایا اے فاطمہؑ

إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً

مجھے خوشبو آرہی ہے آپ کے ہاں سے ایسی پاک و طیب

كَأَنَّهَا رَائِحَةُ أَخِي وَ ابْنِ عَمِّي

گویا میرے بھائی اور ابن عم

رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ

رسول خدا موجود ہیں میں نے کہا ہاں وہ آپکے

ShiaEdu.com

مَعَ وَ لَدَيكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ
بیٹوں کے ساتھ چادر کے نیچے موجود ہیں پس علیؑ بھی

عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
چادر کے پاس آئے اور فرمایا سلام ہو تم پر

يَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَأْذَنُ لِي اَنْ اَكُوْنَ
اے اللہ کے رسولؐ آیا مجھے بھی اجازت ہے کہ

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ لَهُ وَ
آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں فرمایا تم پر

عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِي وَ يَا
بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے

وَصِيِّي وَ خَلِيفَتِي وَ صَاحِبَ
وصی اور میرے جانشین اور صاحب

لِوَائِي قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ
لوا(حمد اور جزا) تم کو بھی اجازت ہے

عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَآءِ ثُمَّ اَتَيْتُ
پس علیؑ بھی چادر میں داخل ہو گئے اب میں بھی

نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
چادر کے پاس آئی اور عرض کی سلام ہو آپ پر

يَا اَبَتَاهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَأْذَنُ
اے پدر بزرگوار اے اللہ کے رسولؐ آیا مجھے بھی

ShiaEdu.com

لِیْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ

اجازت ہے کہ آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں

قَالَ وَ عَلَیْکِ السَّلَامُ یَا بِنْتِیْ

اور فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے دختر نیک اختر

وَ یَا بَضْعَتِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَکِ

اور اے میرے جگر کے ٹکڑے تم کو بھی اجازت ہے پس

فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْکِسَآءِ فَلَمَّا

میں بھی چادر میں داخل ہو گئی جب ہم

اکْتَمَلْنَا جَمِیْعًا تَحْتَ الْکِسَآءِ

سب چادر میں جمع ہو گئے تو

اَخَذَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَیِ

میرے باپ اللہ کے رسولؐ نے چادر کے کنارے پکڑ لئے

الْکِسَآءِ وَ اَوْمَیٰ بِیَدِهِ الْیُمْنیٰ اِلَی

اور اپنا دایاں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیا

السَّمَآءِ وَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ

اور فرمایا اے اللہ یہ ہیں میرے

اَهْلُ بَیْتِیْ وَ خَاصَّتِیْ وَ حَامَّتِیْ

اہل بیتؑ اور میرے خاص ان کا گوشت

لَحْمُهُمْ لَحْمِیْ وَ دَمُهُمْ دَمِیْ

میرا گوشت ان کا خون میرا خون جس نے

ShiaEdu.com

يُؤْلِمُنِي مَا يُؤْلِمُهُمْ وَ يَحْزُنُنِي مَا

مجھے اذیت دی اس نے انکو اذیت دی جس نے مجھے محزون کیا

يَحْزُنُهُمْ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ

اس نے انکو محزون کیا میں اس سے لڑوں گا جو ان سے جنگ کرے

وَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ

اور میری اس سے صلح جو ان سے صلح رکھے اور دشمن ہوں

عَادَاهُمْ وَ مُحِبٌّ لِمَنْ أَحَبَّهُمْ

اس کا جو ان سے عداوت رکھے اور وہ میرا دوست جو ان سے محبت رکھے

إِنَّهُمْ مِنِّي وَ أَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ

یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس قرار دے

صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ

اپنی رحمتیں اور برکتیں اور

وَ غُفْرَانَكَ وَ رِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَ

بخششیں اور رضائیں میرے لئے اور

عَلَيْهِمْ وَ أَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ

میرے اہل بیت کیلئے اور دور کر دے ان سے ہر قسم کی نجاست کو

وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَ اللهُ

اور ان کو ایسا پاک کر دے جیسا حق ہے پاک کرنے کا پس فرمایا اللہ نے

عَزَّ وَ جَلَّ يَا مَلَائِكَتِي وَ يَا سُكَّانَ

عز و جل نے اے میرے ملائکہ اور اے آسمانوں کے

ShiaEdu.com

سَمٰوٰاتِی اِنِّی مَا خَلَقْتُ سَمَآءً

رہنے والو تحقیق میں نے نہیں بنایا آسمان

مَّبْنِیَّةً وَّ لَآ اَرْضًا مَّدْحِیَّةً وَّلَا

بنے کو اور زمین گسترده کو اور چمکتے

قَمَرًا مُّنِیْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِیْئَةً وَّ

ہوئے چاند کو اور روشن سورج کو اور

لَا فَلَكًا یَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا یَّجْرِیْ وَلَا

فلک دور کنندہ کو اور جاری دریا کو اور

فُلْكًا یَّسْرِیْ اِلَّا فِیْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ

بہتی ہوئی کشتی کو مگر سوائے ان پانچ کی محبت

الْخَمْسَةِ الَّذِیْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

کے سبب جو چادر کے نیچے ہیں

فَقَالَ الْاَمِیْنُ جِبْرَائِیْلُ یَارَبِّ وَمَنْ

پس جبرائیلؑ نے عرض کی اے پالنے والے

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ

چادر کے نیچے ہیں کون فرمایا اللہ عزت و جلالت والے نے

اَهْلُ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

وہ ہیں اہلبیتؑ نبوت اور رسالت کی کان

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا

وہ ہیں فاطمہؑ (ذیشان) اور اسکے پدر بزرگوار اور شوہر نامدار

ShiaEdu.com

وَ بَنُوهَا فَقَالَ جَبْرَآئِيلُ يَا رَبِّ
اور اس کے دونوں بیٹے جبرئیل نے عرض کی پالنے
أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ
والے آیا اجازت ہے میں بھی زمین پر جاکر
لِأَكُونَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللهُ
ان کے ساتھ چھٹا ہو جاؤں فرمایا اللہ نے
نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْأَمِينُ
نے ہاں اجازت ہے تم کو جاؤ پس جبرئیل امین
جَبْرَائِيلُ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
آئے اور عرض کی سلام ہو تم پر
يَا رَسُولَ اللهِ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى
اے اللہ کے رسول بزرگ برتر تجھ کو
يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَخُصُّكَ
سلام کہتا ہے اور عزت
بِالتَّحِيَّةِ وَ الْإِكْرَامِ وَ يَقُولُ لَكَ
و کرامت کا سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے قسم ہے
وَ عِزَّتِي وَ جَلَالِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ
مجھے اپنی عزت اور جلال کی کہ میں نے نہیں خلق کیا
سَمَاءً مَّبْنِيَّةً وَّ لَا أَرْضًا مَّدْحِيَّةً
آسمان بلند کو اور زمین گسترده کو

ShiaEdu.com

وَّ لَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّ لَا شَمْسًا
اور نورانی چاند کو اور ضیا بار

مُّضِيْئَةً وَّ لَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَ
سورج کو اور نہ ہی دورہ کنندہ فلک اور

لَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَ لَا فُلْكًا
نہ ہی بہتے ہوئے دریا کو اور تیرتی ہوئی

يَّسْرِيْ اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ
کشتی مگر صرف تمہاری طفیل اور تمہاری محبت میں

وَ قَدْ اَذِنَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ
اور مجھے اجازت دیدی ہے کہ آپکے پاس چادر میں داخل

مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ لِيْ يَا رَسُوْلَ
ہو جاؤں کیا آپ بھی اجازت دیتے ہیں اے اللہ کے رسولؐ

اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ عَلَيْكَ
فرمایا اللہ کے رسولؐ نے تم پر بھی

السَّلَامُ يَآ اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهٗ
سلام جو اسے امانت دار وحی خدا میں

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ
نے بھی تم کو اجازت دے دی پس

جَبْرَآئِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَآءِ
جبرئیلؑ بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل ہوگئے

ShiaEdu.com

فَقَالَ لِأَبِي إِنَّ اللهَ قَدْ أَوْحَى

اور کہا میرے پدر بزرگوار سے کہ اللہ تم نے وحی فرمائی ہے

إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ

اور فرماتا ہے تحقیق اللہ نے ارادہ کر لیا ہے

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ

کہ تم سے کہ ہر قسم کے رجس کو دور رکھے

الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ○

اے اہل بیتؑ کو ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے

فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي يَا رَسُولَ اللهِ

پھر علیؑ نے میرے بابا سے عرض کی یا رسولؐ اللہ

أَخْبِرْنِي مَا لِجُلُوسِنَا هَذَا تَحْتَ

مجھے خبر دیجئے کہ ہمارا اس چادر کے نیچے جمع ہونا کیا

الْكِسَاءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللهِ فَقَالَ

فضیلت رکھتا ہے خدا برتر کے حضور میں پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَالَّذِي

نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نے اس ذات کی

بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِي

قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنایا اور اپنی

بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا

رسالت کے لئے چن لیا جس جگہ ہماری یہ حدیث

هٰذَا فِىْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ

بیان کی جائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا اِلَّا وَ

اور اس میں ہمارے شیعہ اور محب بھی جمع ہوں گے

نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

تو ان پر اللہ کی رحمت نازل ہوگی ملائکہ ان کو گھیر لیں گے

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰٓى اَنْ يَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِيٌّ

اور جبتک وہ بیٹھے رہیں گے ان کیلئے دعاء مغفرت کرتے رہیں گے پس علی

عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذًا وَاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيْعَتُنَا

علیہ السلام نے کہا خدا کی قسم ہم تو فائز سعید ہوگئے اور ہمارے شیعہ

وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اَبِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بھی فائز ہوگئے فرمایا میرے بابا اللہ کے رسولؐ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا عَلِيُّ وَالَّذِىْ بَعَثَنِىْ

نے خدا کا درود اور سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اے علیؑ اس ذات کی قسم

بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِىْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث برسالت کیا اور نبی بنایا اور اپنی رسالت کے لئے

مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِىْ مَحْفِلٍ مِّنْ

چن لیا۔ جس محفل میں ہماری یہ خبر بیان کیجائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ

اور اس میں ہمارے

ShiaEdu.com

شِيعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا وَفِيْهِمْ مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَ

شیعہ اور محب بھی موجود ہوں تو ان میں جو پریشان حال ہوگا

فَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ

اللہ اس کو نجات دے گا۔ اور جو مغموم ہوگا اللہ اس کے غم کو

اللّٰهُ غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ

دور کر دے گا اور جو طالب حاجت ہوگا اللہ اس کی

حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذًا وَاللّٰهِ

حاجت بر لائے گا۔ علیؑ نے کہا خدا کی

فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَ

قسم ہم تو فائز اور سعید ہو گئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ بھی فائز

سُعِدُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

اور سعید ہوئے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی رب کعبہ کی قسم